روندو اور مُلّی

Author: Herminder Ohri
Illustrator: Herminder Ohri
Translator: Zubaida Rahman

بہت دور ایک گھنا جنگل تھا۔ اس جنگل میں ایک جھیل تھی۔ اس میں ایک مگرمچھ رہتا تھا۔ بات بات میں رونا اس کی عادت بن گئی تھی۔ موٹے موٹے آنسو ہمیشہ اس کی آنکھوں سے ٹپکتے رہتے تھے۔ اسی وجہ سے اس کا نام ہی پڑگیا تھا، روندو۔ روندو کے ماں باپ اس کے رونے دھونے سے تنگ آگئے تھے۔ وہ اس سے کہتے "اب بس بھی کرو بیٹا۔ مگرمچھ ہو، مگرمچھ کی طرح رہو۔ جاؤ، جاکر شکار کرکے لاؤ۔"

شکار کے نام سے ہی روندو پھر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگتا۔ ابھی تک اس کے ماں باپ ہی شکار کر کے اسے کھلاتے تھے۔
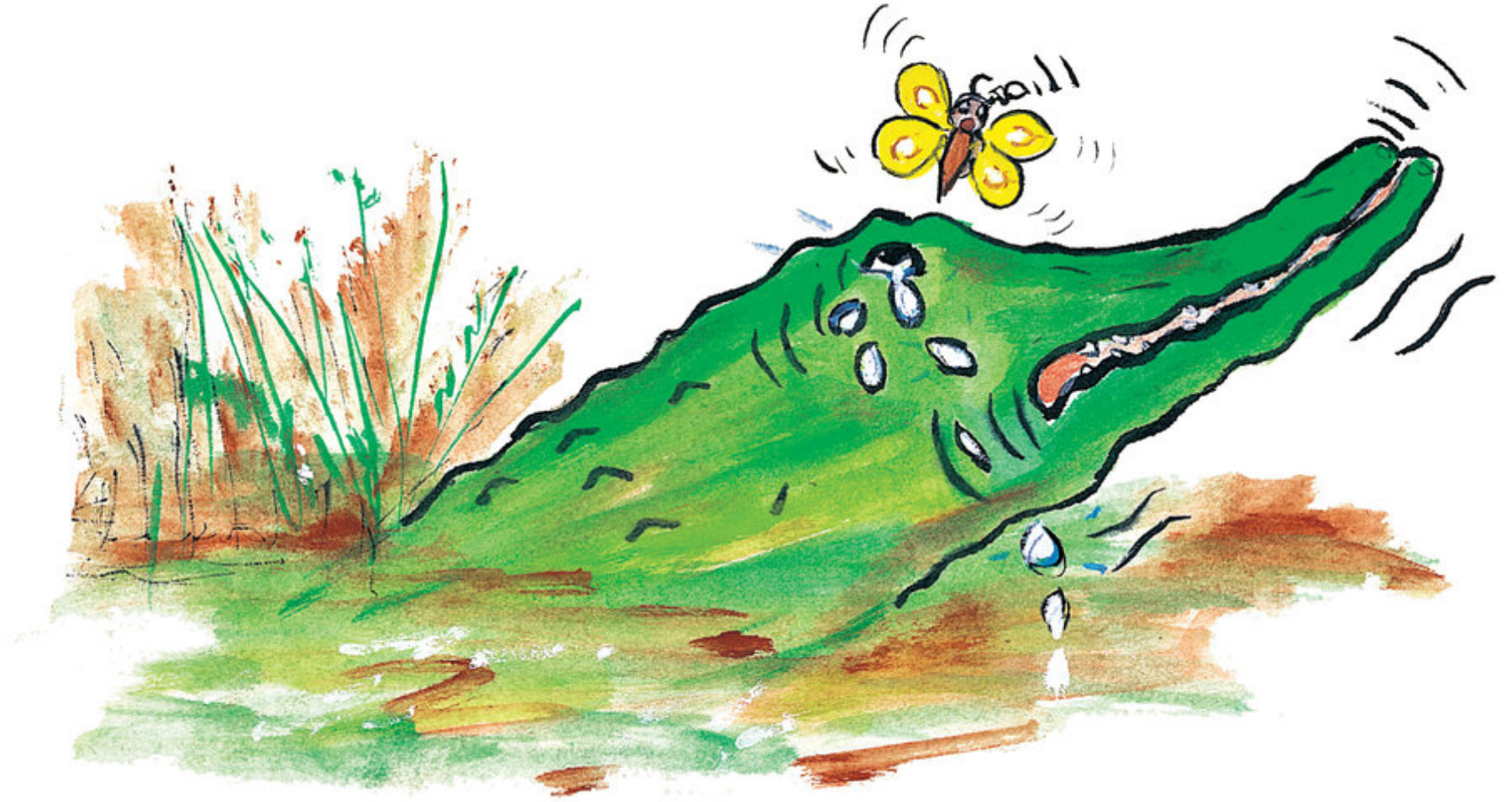
روندو اپنے آپ کو بدصورت سمجھتا تھا۔ اور یہ سوچ کر اس کی آنکھوں میں پانی بھر آتا۔ وہ مگرمچھ کے بجائے ایک سیدھا سادھا، اچھا جانور بننا چاہتا تھا۔ روندو کی سب سے اچھی دوست تھی ٹکّی۔ ٹکّی ایک سنہری، پیلی تتلی تھی۔ وہ بڑی طاقتور بننا چاہتی تھی۔ وہ بات بات میں کہتی "ابھی ماروں گی ایک مکّا۔"

روندو اور ٹِلّی کی جوڑی سچ مُچ مزے دار تھی۔ جب روندو جھیل میں تیرتا تو ٹِلّی اس کے سر پر بیٹھتی، سارے مگرمچھ انہیں دیکھ کر ان کا مذاق اڑاتے۔ لیکن روندو اور ٹِلّی ان کی ذرا سی بھی پرواہ نہیں کرتے۔
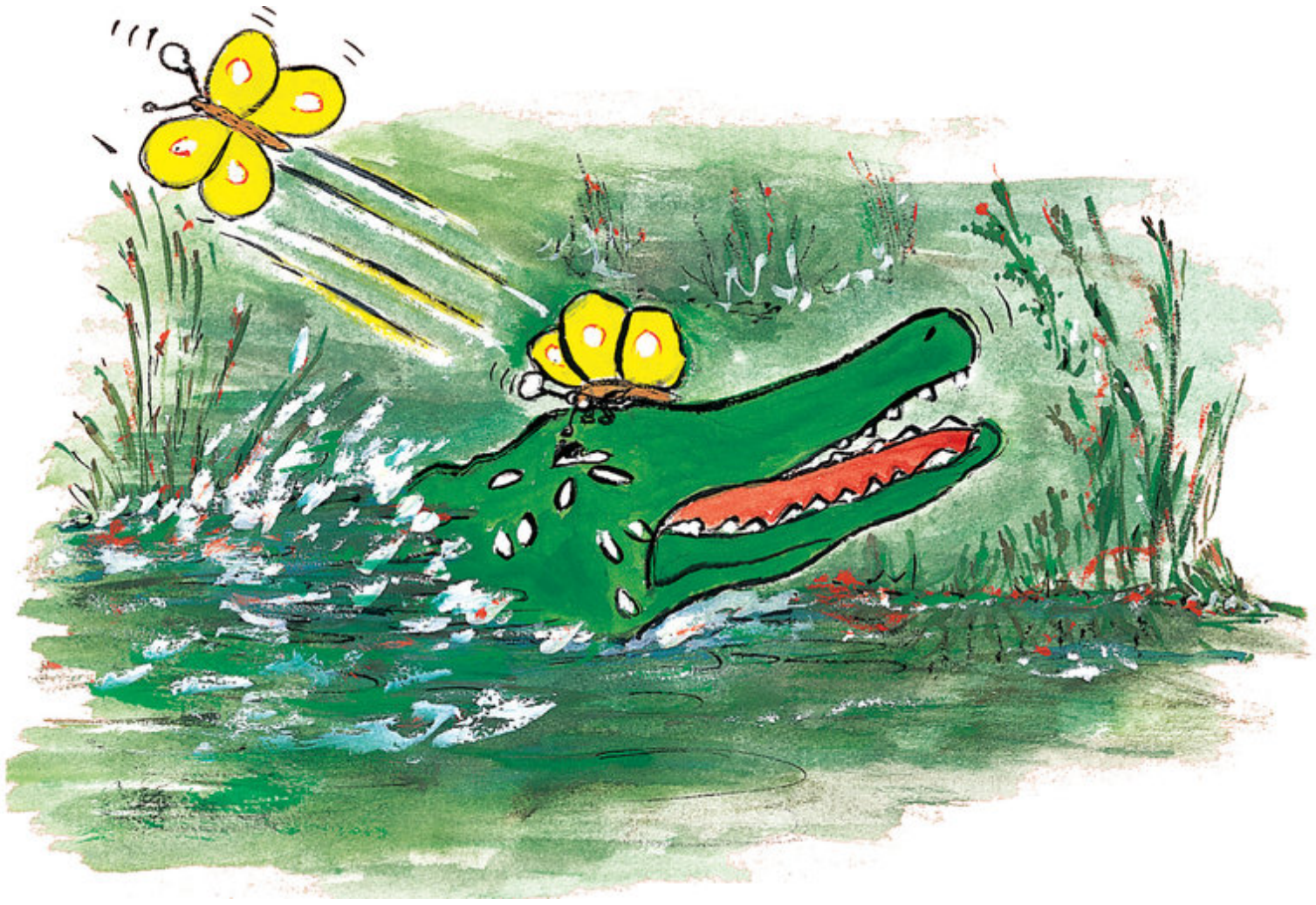
ایک دن ٹلّی روندو کے کان کے قریب آکر بولی "میں نے بندوقیں لیے دو آدمیوں کو ادھر آتے دیکھا ہے۔ شاید وہ شکار کر کے مگرمچھوں کی کھال حاصل کرنا چاہتے ہیں۔"

روندو غصہ سے بولا "کیا ان کے پاس خود کی کھال نہیں ہے؟"

ٹلّی نے جواب دیا "میں تو بس اتنا جانتی ہوں کہ سارے مگرمچھوں کو فوراً چھپ جانا چاہیئے۔"
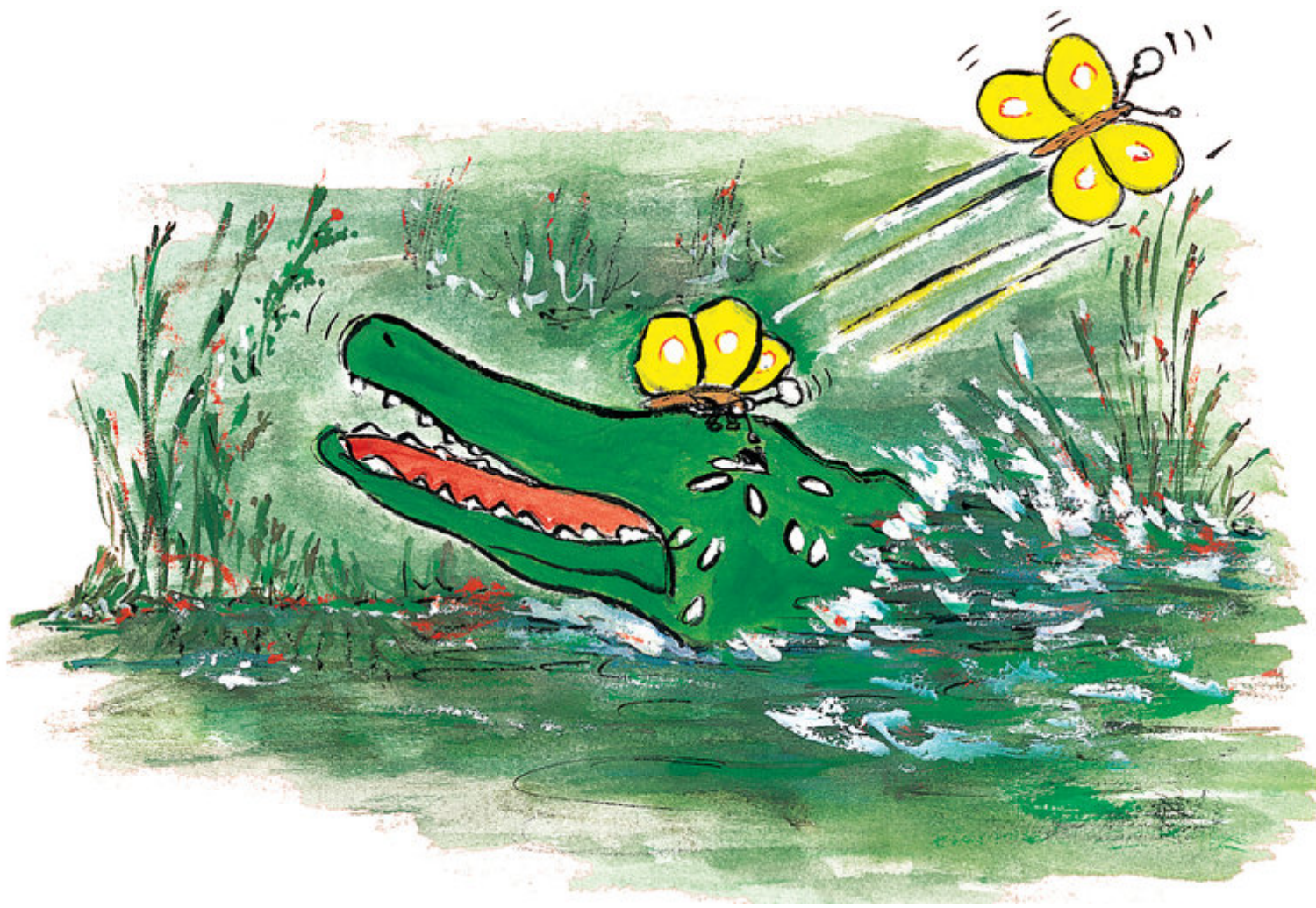
"لیکن ٹکّی تمہیں بھی تو گولی لگ سکتی ہے؟" رونڈو بولا۔
ٹکّی نے سمجھایا "نہیں رونڈو میری دادی نے بتایا تھا کہ تتلیوں کو جال میں پھنسا کر پکڑا جاتا ہے۔" اتنا کہہ کر وہ اڑ گئی۔

روندو کو ڈر کے مارے رونا آرہا تھا مگر اس نے اپنے آنسو کسی طرح روکتے ہوئے مگرمچھوں سے کہا "بندوقیں لیے ہوئے شکاری آرہے ہیں۔ جلدی جلدی چھپ جاؤ۔" پہلے تو مگرمچھوں نے روندو کی بات کو ہنس کر اڑا دیا لیکن جب پیروں کی آہٹ آنے لگی تو وہ سب چوکنّے ہوگئے۔

سارے مگرمچھ گہرے پانی میں چلے گئے۔ جھیل میں پڑی لکڑی کو مگرمچھ سمجھ کر شکاری گولی برسانے لگے۔ اتنے میں سیکڑوں ہزاروں تتلیوں نے انہیں گھیر لیا اور انہیں پریشان کرنے لگیں۔

تتلیوں سے اپنے آپ کو بچاتے ہوئے شکاری کہنے لگے "یہاں تو ایک بھی مگرمچھ نہیں ہے۔ بس تتلیاں ہی تتلیاں ہیں۔ اگلی بار جال لے کر آئیں گے۔" یہ کہہ کر وہ چل دیے۔ سارے مگرمچھ ایک جگہ جمع ہوئے اور بولے۔ "شکریہ روندو"

"شکریہ ٹکّی"

اگلے ہی دن روندو نے شکاریوں کو جال لے کر آتے ہوئے دیکھا۔ اسے ٹلّی کی بات یاد آگئی۔ اس نے فوراً ٹلّی کو خبر دی، "جال لے کر شکاری آرہے ہیں تتلیوں کو پکڑنے۔" سارے مگرمچھ جھیل کے کنارے پہنچ گئے۔ تتلیاں ان پر سوار ہوگئیں۔

جیسے ہی شکاری اپنا جال بچھانے لگے مگرمچھوں نے انہیں چاروں طرف سے گھیر لیا۔ اور سٹاک سٹاک اپنے جبڑے کھولنے اور بند کرنے لگے۔ غصّے سے آگ بگولہ روندو اپنے دانتوں کو پیستے ہوئے سب سے آگے آیا اور تیزی سے اپنی دُم پھٹکارنے لگا۔

یہ سب دیکھ کر شکاریوں کے ہوش اڑ گئے اور دُم دبا کر بھاگ گئے۔ سبھی مگرمچھ روندو سے بہت خوش ہوئے۔ روندو نے پہلی بار ایک مگرمچھ جیسی بہادری دکھائی تھی۔ اب روندو کو بھی اپنا مگرمچھ ہونا اچھا لگنے لگا تھا۔

ساری تتلیاں مگرمچھوں کے چاروں طرف اپنے رنگ برنگے پنکھوں کو پھڑپھڑا کر ناچنے اور گانے لگیں۔

"شکریہ روندومل" "شکریہ مگرمچھوں۔"

روندومل شرماتے ہوئے بولا "اس میں بھلا ایسی کونسی بڑی بات ہوئی۔ آخر دوست کس لیے ہوتے ہیں؟ ایک دوسرے کا خیال رکھنے کے لیے ہی نہ۔"

Story Attribution:

This story: روندو اور مکی is translated by Zubaida Rahman . The © for this translation lies with Pratham Books, 2006. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Based on Original story: 'Sniffles, the Crocodile and Punch, the Butterfly', by Herminder Ohri . © Pratham Books , 2004. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license.

Other Credits:

'Rondoo aur Mukki' has been published on StoryWeaver by Pratham Books. www.prathambooks.org. The development of this book has been supported by Rajiv Gandhi Foundation.

Images Attributions:

Cover page: Crying Crocodile along lakeside, by Herminder Ohri © Pratham Books, 2004. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 2: Crying Crocodile seeing another crocodile eat fish, by Herminder Ohri © Pratham Books, 2004. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 3: Crying Crocodile seeing another crocodile eat fish - 1, by Herminder Ohri © Pratham Books, 2004. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 4: Crying Crocodile looking at a Butterfly, by Herminder Ohri © Pratham Books, 2004. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 5: Crying Crocodile looking at a Butterfly - 1, by Herminder Ohri © Pratham Books, 2004. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 6: Crying Crocodile looking at a Butterfly, Butterly flying, by Herminder Ohri © Pratham Books, 2004. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 7: Crying Crocodile looking at a Butterfly, Butterly flying - 1, by Herminder Ohri © Pratham Books, 2004. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 8: Crocodile covering eyes as men fire guns, by Herminder Ohri © Pratham Books, 2004. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 9: Many Butterflies flying above Crocodiles, by Herminder Ohri © Pratham Books, 2004. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 10: Crying Crocodile looking at Men with nets, by Herminder Ohri © Pratham Books, 2004. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license.

روندو اور ٹُلّی

(Urdu)

ایسے دوست کس کام کے جو ضرورت پڑنے پر ایک دوسرے کی مدد نہ کرے، چاہے وہ 'روندو مگرمچھ' یا 'ٹُلّی تتلی' جیسے دوست ہی کیوں نہ ہوں۔ دو دوستوں کی عقلمندی کی کہانی ہے - 'روندو اور ٹُلّی'

This is a Level 2 book for children who recognize familiar words and can read new words with help.